

پرگتی: کوآپریٹو، نتائج پر مبنی حکمرانی کی دہائی

کلیدی نکات

- پرگتی نے 85 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے فاسٹ ٹریکنگ پروجیکٹوں کے ذریعے ہندوستان کی ترقی کو نمایاں طور پر تیز کیا ہے۔
- پرگتی کے تحت 382 بڑے قومی پروجیکٹوں کا منظم طریقے سے جائزہ لیا گیا ہے اور ان کی کڑی نگرانی کی گئی ہے۔
- شناخت شدہ 3,187 مسائل میں سے 2,958 کو پہلے ہی حل کیا جا چکا ہے، جس سے تاخیر اور لاگت میں اضافے میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔
- یہ پلیٹ فارم براہ راست وزیر اعظم کی نگرانی میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان حقیقی وقت میں ہم آہنگی کو یقینی بناتا ہے، جس سے جواب دہی کو تقویت ملتی ہے۔

پرگتی: رینل ٹائم گورننس کا ایک نمونہ

پرگتی (پرو ایکٹو گورننس اینڈ ٹائملی امپلیمینٹیشن) ریاستوں اور مرکزی وزارتوں کے ساتھ شراکت داری میں وزیر اعظم کے ذریعے براہ راست، رینل ٹائم جائزہ کے ذریعے تیزی سے ٹریکنگ پروجیکٹوں، اسکیموں اور شکایات کے ازالے کے لیے حکومت ہند کا اہم ترین پلیٹ فارم ہے۔ پرگتی اس بات کی ایک مضبوط مثال ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل گورننس ارادے کو حقیقی، نظر آنے والی ترقی میں تبدیل کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے تحت 2015 میں شروع کی گئی پرگتی نے اس بات کو نئی شکل دی ہے کہ ہندوستان کس طرح بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور اہم سماجی پروگراموں کو ٹریک کرتا ہے اور چلاتا ہے۔ ایک جائزہ فورم سے زیادہ، یہ بیوروکریسی کے جمود کو توڑنے، مرکز اور ریاستوں میں ٹیم انڈیا کے نقطہ نظر کو مضبوط کرنے اور ایک ایسی ثقافت کی تعمیر کی عکاسی کرتا ہے جہاں فیصلے مقررہ وقت پر ہوں، تسلسل برقرار رکھا جائے اور بہتر نتائج اخذ کئے جاسکیں۔ گذشتہ حکومتوں کی طرف سے شروع کیے گئے کئی طویل عرصے سے زیر التواء منصوبوں کو بھی پرگتی پلیٹ فارم کے تحت لیا گیا اور بعد میں ان لاک یا مکمل کیا گیا۔ ان میں بوگیبیل ریل-اور-روڈ پل (1997 میں جس کا خاکہ تیار کیا گیا تھا) نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ (1997 میں جس کا خاکہ تیار کیا گیا تھا) بھیلائی اسٹیل پلانٹ کی جدید کاری (2007 میں منظور شدہ) شامل ہیں۔

پرگتی: یہ کیا ہے اور اس کی ضرورت کیوں تھی

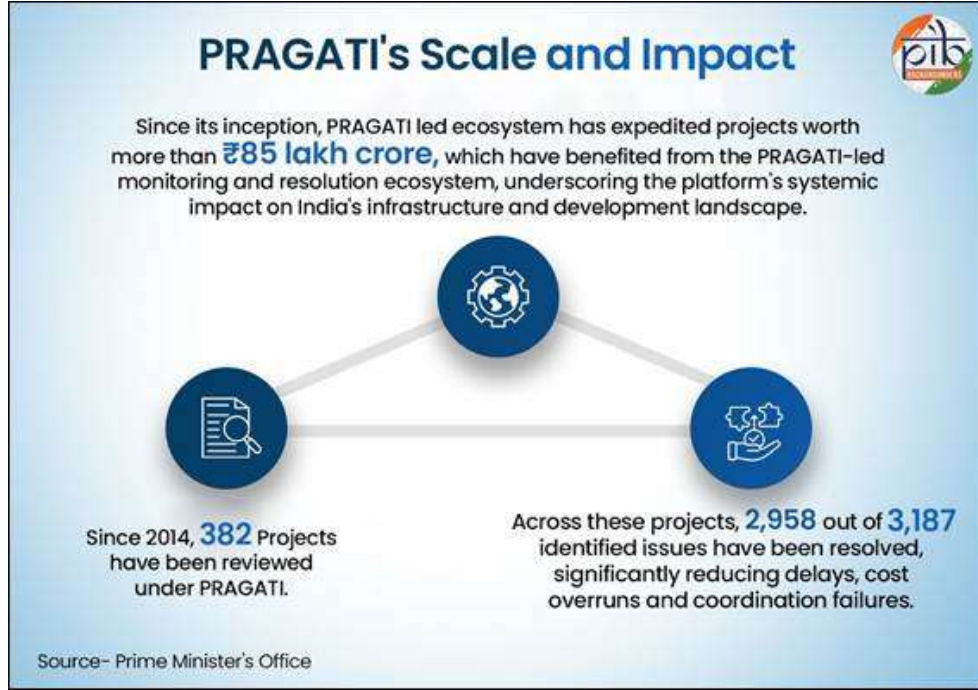
ہندوستان کے عوامی منصوبوں اور اسکیموں میں وقت اور لاگت میں اضافہ طویل عرصے سے ایک مستقل چیلنج رہا ہے۔ حکومت کی تمام سطحوں پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے پرگتی کو ایک جامع حل کے طور پر تصور کیا۔ پرگتی ایک مخصوص، مربوط اور عمل درآمد کا پلیٹ فارم ہے جو ریاستی حکومتوں کے ذریعے نمایاں کیے گئے پروجیکٹوں کے ساتھ ساتھ حکومت ہند کے اہم پروگراموں اور پروجیکٹوں کی شکایات کو حل کرنے اور ان کی نگرانی اور جائزہ لینے دونوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ پرگتی پلیٹ فارم منفرد طور پر تین جدید ٹیکنالوجیز-ڈیجیٹل ڈیٹا مینجمنٹ، ویڈیو کانفرنسنگ، اور جیو اسپاٹیل ٹیکنالوجی کو مربوط کرتا ہے۔ اس نظام کے ذریعے، وزیر اعظم مکمل معلومات اور پروجیکٹ سائنس سے تازہ ترین علمی شواہد کی مدد سے متعلقہ مرکزی اور ریاستی عہدیداروں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ یہ پہل ای گورننس میں ایک اختراعی قدم کی بھی نمائندگی کرتی ہے اور اچھی حکمرانی کے اصولوں کی مثال پیش کرتی ہے۔

پرگتی کی ابتدا اور ارتقا

پرگتی کو ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی (ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق شکایات پر ریاست گیر توجہ) سے تحریک ملی ہے۔ ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی اس وقت گجرات کے وزیر اعلیٰ جناب نریندر مودی کے دماغ کی پیداوار تھی، جسے اپریل 2003 میں لانچ کیا گیا تھا اور شکایات کے ازالے کے لیے ہندوستان کے ابتدائی، ٹیکنالوجی سے چلنے والے پلیٹ فارم میں سے ایک ہے۔ جہاں تک نام کا تعلق ہے، ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی (سواگت) کا مطلب بہت سی ہندوستانی زبانوں میں ”خوش آمدید“ ہے۔ اسے حکومت کو زیادہ قابل رسائی اور جوابدہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ شہری آن لائن شکایات جمع کر سکتے ہیں، اپنی درخواستوں پر نظر رکھ سکتے ہیں، فیصلے دیکھ سکتے ہیں اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حکام کے ساتھ بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔ ایک منظم اسکریننگ کے عمل نے اس بات کو یقینی بنایا کہ سنگین، اعلیٰ ترجیحی درخواستیں وزیر اعلیٰ کی میز تک پہنچیں، جبکہ ماہانہ عوامی سماعتوں نے شہریوں کے لیے ریاستی قیادت کے سامنے اپنے خدشات کو پیش کرنے کے لیے ایک براہ راست چینل تشکیل دیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، عوامی خدمات کی فراہمی میں شفافیت، ردعمل اور جواب دہی کو مضبوط بنانے کے لیے سوگات کو بڑے پیمانے پر تسلیم کیا جانے لگا۔

سال 2014 میں وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، وزیر اعظم مودی نے سواگت کے بنیادی نظم و ضبط کو قومی سطح تک پہنچانے کی کوشش کی۔ پرگتی کے ساتھ، توجہ انفرادی شکایات سے بڑے منصوبوں اور کلیدی پروگراموں میں ڈرائیونگ ڈیلیوری کے بڑے، زیادہ پیچیدہ چیلنج تک پھیل گئی۔ خاص طور پر جہاں کثیر ایجنسی انحصار یا مرکز-ریاستی ہم آہنگی کی وجہ سے مسائل زیر التوا تھے۔ اس لحاظ سے پرگتی محض ایک

ڈیجیٹل اپ گریڈ نہیں تھا ؛ یہ اس تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے کہ حکمرانی کو کس طرح انجام دیا جاتا ہے۔ زیادہ وقت کے پابند، زیادہ نتائج پر مبنی اور زیادہ باہمی تعاون، ”کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی“ کے وسیع اصول کے ساتھ منسلک۔

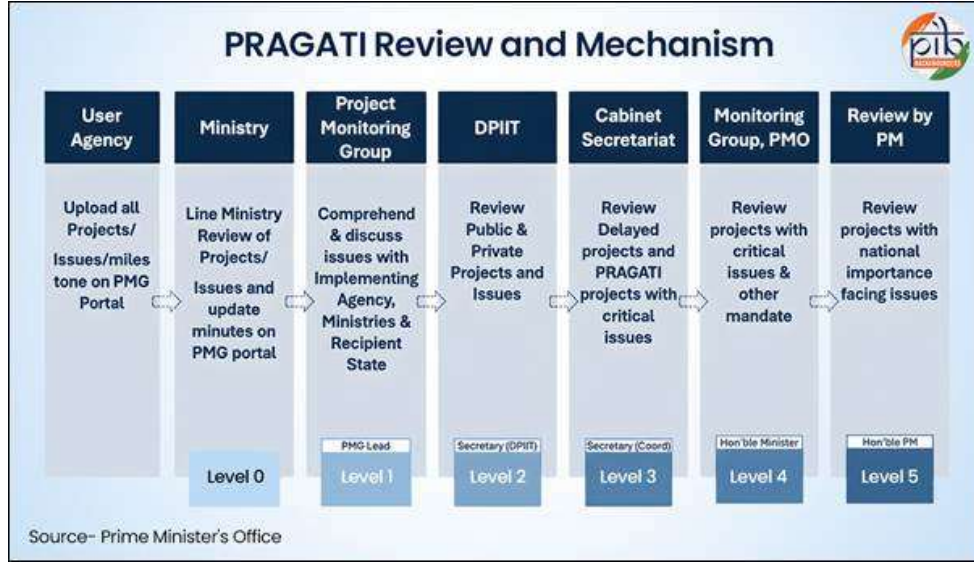


ساختی جائزہ اور تسلسل کا عمل

- پرگتی پروجیکٹوں کی نگرانی، شہریوں کی شکایات کے ازالے اور مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کی مربوط کوششوں کے ذریعے اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی ایک پلیٹ فارم ہے۔ یہ پی ایم گتی شکتی، پریویش اور پی ایم ریف پورٹل جیسے پلیٹ فارم کو بھی مربوط کرتا ہے۔
- اعلیٰ سطح پر، وزیر اعظم ریاستوں کے چیف سکریٹریوں اور مرکزی وزارتوں/محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ پرگتی جائزہ میٹنگوں کی صدارت کرتے ہیں تاکہ شناخت شدہ پروجیکٹوں اور اسکیموں سے متعلق مسائل کو حل کیا جاسکے۔
- میٹنگوں کے بعد، ایک کثیر سطحی فالو اپ میکانزم فیصلوں کے بروقت نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔ منصوبوں کی نگرانی کابینہ سیکرٹریٹ کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ اسکیموں اور شکایات کا جائزہ وزارت کی سطح پر وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کی مسلسل نگرانی میں لیا جاتا ہے۔

منصوبہ اور مسئلے کی ترجیحی رپورٹنگ اور حل کا نظام

باقاعدہ مسائل کو وزارت کی سطح پر حل کیا جاتا ہے، جبکہ پیچیدہ اور اہم مسائل کو پُرگتی تک جائزہ لینے کے لیے پہنچایا جاتا ہے۔



وفاقی سطح پر امداد باہمی اور نظام حکومت کا استحکام

پُرگتی عمل میں تعاون پر مبنی وفاقیات کو ادارہ جاتی بناتی ہے۔ ریاستوں کے چیف سیکریٹری اور حکومت ہند کے سیکریٹری ایک ساتھ حصہ لیتے ہیں، جو وقت مقررہ میں جوابدہ ہوتے ہیں، جس سے بین ریاستی اور مرکز-ریاستی مسائل کا تیزی سے حل ممکن ہوتا ہے۔ پلیٹ فارم اس بات کو یقینی بنا کر جمود کو ختم کرتا ہے:

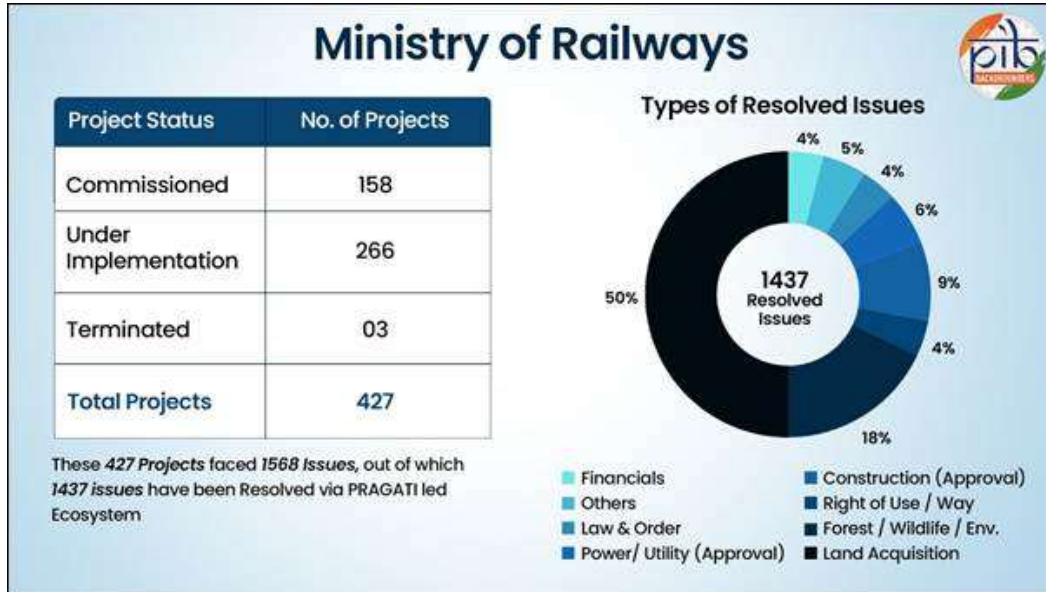
- متعدد وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کے درمیان براہ راست ہم آہنگی۔
- کابینہ سیکرٹریٹ کے ذریعے مقررہ وقت پر فالو اپ کی نگرانی کی جاتی ہے۔
- تقسیم شدہ ذمہ داری کے بجائے نتائج کی مشترکہ ذمہ داری۔

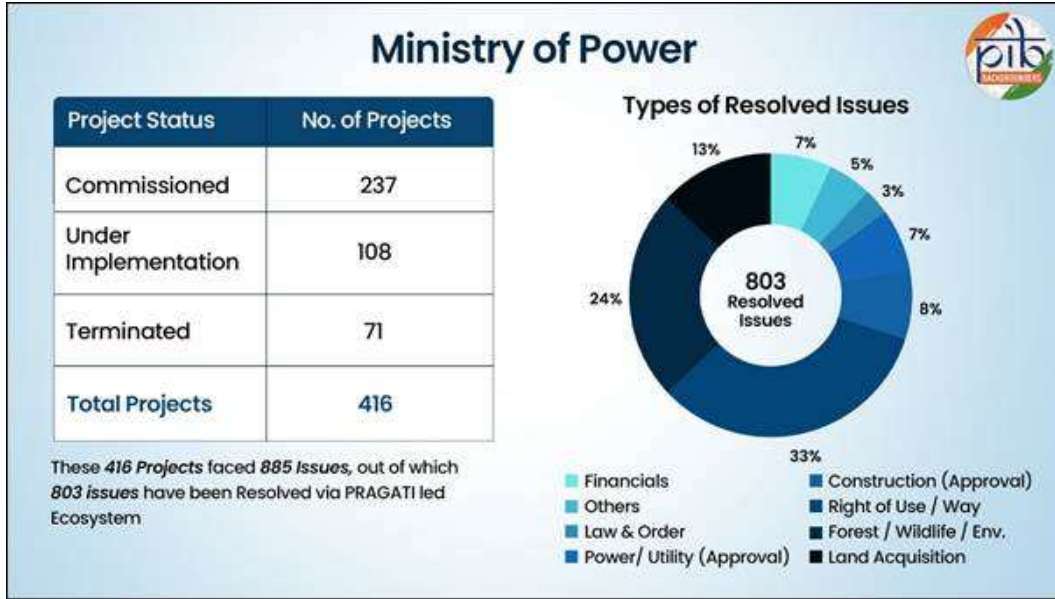
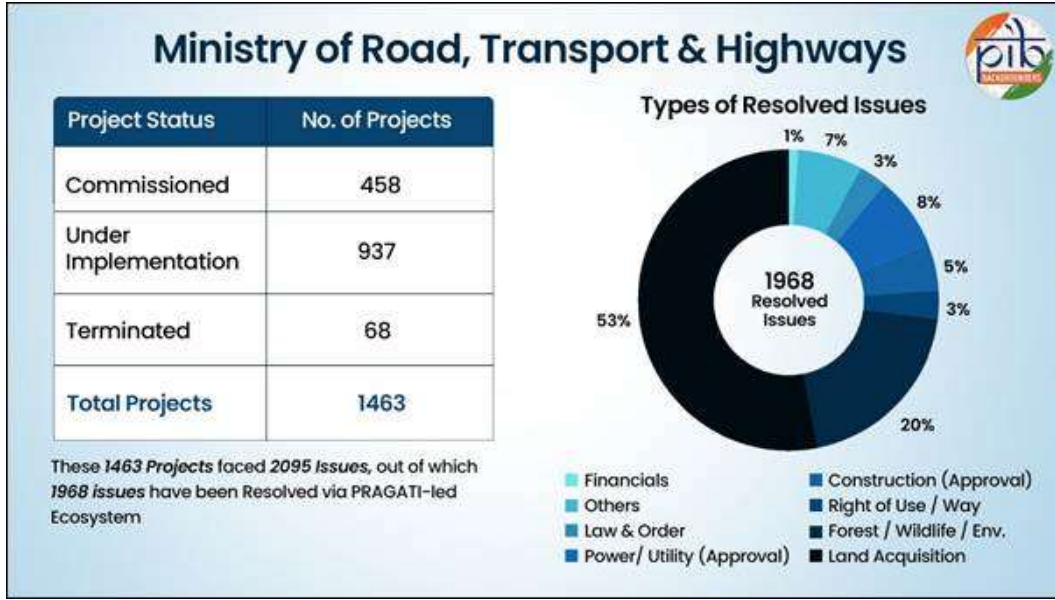
اس ماڈل نے بین وزارتی ہم آہنگی کو کافی حد تک بہتر بنایا ہے اور طریقہ کار کی رکاوٹوں کو کم کیا ہے جن سے روایتی طور پر بڑے عوامی منصوبوں میں تاخیر ہوتی ہے۔



بنیادی ڈھانچے کے کلیدی شعبوں میں پرگتی کا اثر

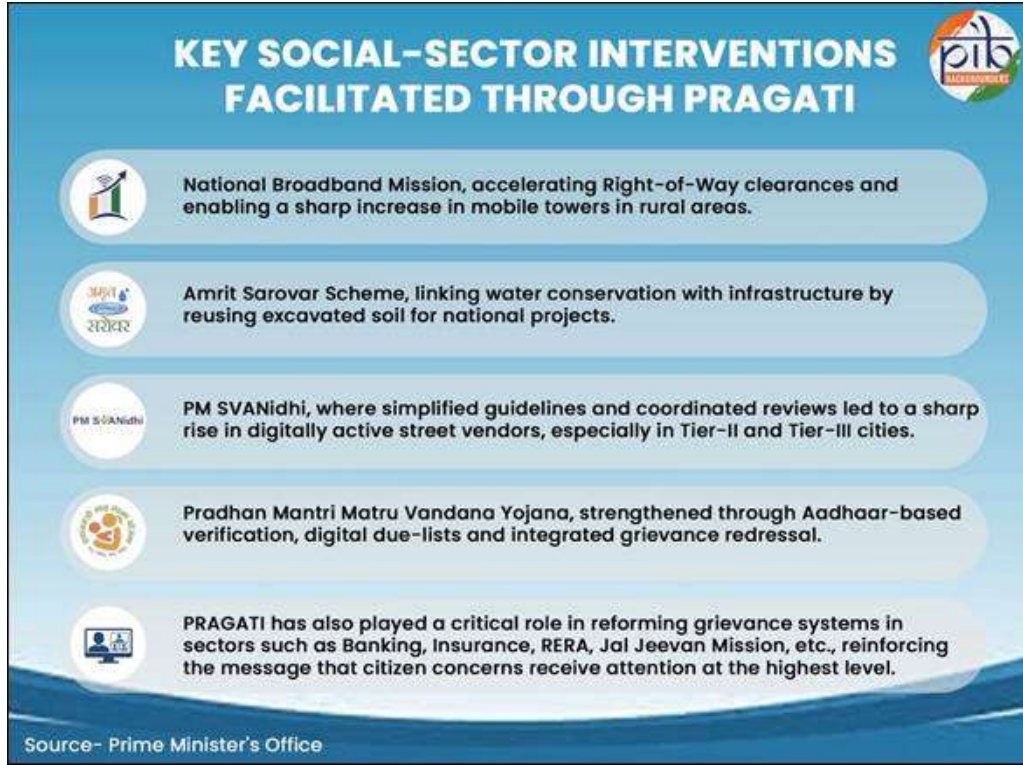
پرگتی نے نفاذ کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچے کے بڑے شعبوں میں رکاوٹوں کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کچھ اہم شعبہ جاتی اثرات ذیل میں نمایاں کیے گئے ہیں۔





بنیادی ڈھانچے سے آگے: سماجی شعبہ اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی

اگرچہ پرگتی نے ابتدائی طور پر بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کی، لیکن اس کا دائرہ کار سماجی شعبے کی اسکیموں اور عوامی شکایات تک پھیل گیا ہے، جس سے یہ عوام پر مرکوز حکمرانی کا ذریعہ بن گیا ہے۔



پرگتی کے ذریعے طویل عرصے سے زیر التواء منصوبوں کو رو بہ عمل لانا

کئی منصوبے جو کئی دہائیوں سے رکے ہوئے تھے، پرگتی پلیٹ فارم کے تحت شروع کیے جانے کے بعد مکمل یا فیصلہ کن طور پر شروع کئے گئے، جو مسلسل اعلیٰ سطحی نگرانی اور بین حکومتی تال میل کے اثرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

- آسام میں بوگیل ریل-اور-روڈ پل، جس کا تصور پہلی بار 1997 میں کیا گیا تھا، فنڈنگ اور ہم آہنگی کے چیلنجوں کی وجہ سے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے زیر التوا تھا۔ پرگتی کے تحت باقاعدہ جائزوں کے بعد، بین ایجنسی مسائل کو حل کیا گیا، اور عمل درآمد کی کڑی نگرانی کی گئی، جس کی وجہ سے 2018 میں پروجیکٹ کی تکمیل اور افتتاح ہوا، جس سے شمال مشرق میں رابطے اور اسٹریٹجک نقل و حرکت میں نمایاں بہتری آئی۔



- نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ، جس کا تصور 1997 میں کیا گیا تھا، زمین کے حصول، پروجیکٹ سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور متعدد ایجنسیوں کی شمولیت کی وجہ سے تقریباً 25 سال تک تاخیر کا شکار رہا۔ پرگتی کی مداخلت کے بعد، ان طویل عرصے سے زیر التواء مسائل کو مرکز اور ریاست کے تال میل کے ذریعے مقررہ وقت میں حل کیا گیا، پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کیا گیا اور تعمیر میں نمایاں تیزی آئی۔ عزت مآب وزیر اعظم نے اکتوبر 2025 میں پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا۔



- 2007 میں منظور شدہ بھیلائی اسٹیل پلانٹ کی جدید کاری اور توسیع کو معاہدے کے تنازعات، عمل درآمد کے چیلنجوں اور لاگت میں اضافے کی وجہ سے تقریباً 15 سال کی طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ پرگتی کے تحت اعلیٰ سطحی نگرانی نے بین وزارتی اور پی ایس یو سطح کی رکاوٹوں کو حل کرنے میں مدد کی، جس سے جدید کاری کے پروگرام کی تکمیل اور پلانٹ کی صلاحیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوا۔
- چھتیس گڑھ میں ایل اے آر اے سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (اسٹیج-1)، جسے دسمبر 2012 میں منظور کیا گیا تھا، کو زمین کے حصول اور ٹھیکیدار سے متعلق رکاوٹوں کی وجہ سے 13 سال سے زیادہ عرصے تک تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔

پرگتی کے ذریعے مسلسل نگرانی اور ایشو ریزولوشن نے پروجیکٹ کو ان بلاک کرنے میں مدد کی، جس کے نتیجے میں یونٹس کو شروع کیا گیا اور قومی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔

- مدھیہ پردیش میں گڈارواڑہ سپر تھرمل پاور پروجیکٹ، جسے 2008 میں منظوری دی گئی تھی، زمین، ایندھن کے رابطے اور عمل درآمد سے متعلق مسائل کی وجہ سے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے تاخیر کا شکار تھا۔ پرگتی کے تحت اٹھائے جانے کے بعد، بقایا منظوریوں اور ہم آہنگی کے مسائل کو تیزی سے ٹریک کیا گیا، جس کی وجہ سے پروجیکٹ شروع ہوا اور علاقائی بجلی کی فراہمی کو تقویت ملی۔



- ہندوستان کے مشرقی بجلی کی پیداوار کے منظر نامے میں ایک اہم منزل کے طور پر پہچانا جانے والا نارتھ کرن پورہ سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (این کے ایس ٹی پی پی) ایک فلیگ شپ پٹ ہیڈ تھرمل پاور پہل ہے جس کا مقصد مشرقی ہندوستان میں بیس لوڈ بجلی کی دستیابی اور گرڈ کے اعتماد کو مستحکم کرنا ہے۔ مالی سال 2019-20 کے دوران پروجیکٹ کی فزیکل پیش رفت تقریباً 60 فیصد رہی۔ مرکز جائزوں اور مربوط اقدامات کے بعد، بشمول ستمبر 2021 میں کئے گئے پرگتی جائزے میں، پروجیکٹ پر عمل درآمد میں نمایاں تیزی دیکھی گئی، مالی سال 2023 تک یہ پیش رفت بڑھ کر تقریباً 87 فیصد ہو گئی۔

- نبی نگر سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (این کے ایس ٹی پی پی) ہندوستان کے توانائی کی حفاظت کے ڈھانچے میں ایک اسٹریٹجک مقام رکھتا ہے۔ پرگتی میکانزم کے تحت اضافے پر، غیر حل شدہ زمین اور بحالی کے مسائل کو حل کیا گیا۔ اس مداخلت نے مرکز نگرانی اور جواب دہی کو قابل بنایا، جس کی وجہ سے زمین سے متعلق رکاوٹوں کا ترقی پسندانہ حل اور منصوبے پر عمل درآمد دوبارہ شروع ہوا۔

- آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) بی بی نگر پردھان منتری سواستھ سرکشا یوجنا (پی ایم ایس ایس وائی) کے تحت تلنگانہ کے یداری بھونگری ضلع کے بی بی نگر میں قائم کیا جا رہا ہے۔ پروجیکٹ کا 28 جون 2023 کو پرگتی میکانزم کے تحت جائزہ لیا گیا، جس کے بعد پروجیکٹ پر عمل درآمد میں واضح

پیش رفت دیکھی گئی۔ 14 ستمبر 2023 تک، فزیکل پیش رفت 29 فیصد رہی، جو مالی سال 2023-24 کے آخر تک تیزی سے بڑھ کر 57 فیصد ہو گئی، جو پرگتی کے تحت مرکوز نگرانی اور تیزی سے فیصلہ سازی کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔

- جموں و کشمیر سامبا میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) جموں کے قیام کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور بہترین کارکردگی کے ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ خطے میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط بنانے میں ایمس جموں کی قومی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، پروجیکٹ اور اس کی اہم رکاوٹوں کو پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (پی ایم جی) کے ذریعے اٹھایا گیا اور بعد میں اسے پرگتی میکانزم تک بڑھا دیا گیا۔ 28 جون 2023 کو پرگتی کے تحت اس پروجیکٹ کا جائزہ لیا گیا۔ پرگتی کی مداخلت منصوبے کے نفاذ کے ماحول کو تبدیل کرنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ اس مسئلے کو حکمرانی کی اعلیٰ ترین سطح تک لے جانے کے ساتھ، تمام محکموں میں جوابدگی کو تیزی سے تقویت ملی۔

- آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) گوہاٹی کو 24 مئی 2017 کو پردھان منتری سواستھیہ سرکشا یوجنا (پی ایم ایس ایس وائی) کے تحت منظوری دی گئی تھی۔ پرگتی نے اپریل 2018 اور فروری 2023 میں جائزوں کے ساتھ ایک اہم مداخلت پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ پرگتی کی نگرانی نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی شروعات، طوفان کے پانی کے انتظام کے نظام میں تیزی، پانی کی فراہمی کی تیاری کی صف بندی، اور آپریشنلائزیشن کے لیے ضروری مجموعی ہم آہنگی سمیت کلیدی انحصار کے حل کو براہ راست قابل بنایا۔



- ممبئی اور جا مارگ لمیٹڈ (ایم یو ایم ایل) بجلی کی وزارت، حکومت ہند کا مہاراشٹر میں ٹرانسمیشن کو مضبوط بنانے کا منصوبہ ہے، جسے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے لیے بجلی کی ترسیل کی ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط کرنے کے لیے ڈیزائن کیا

گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کو متعدد باہم مربوط زمین، جنگل، رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) اور انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی منظوری اکتوبر 2024 میں دی گئی تھی۔ پرگتی سے چلنے والی مداخلتوں نے بکھرے ہوئے منظوریوں کو ہم آہنگ کارروائی میں تبدیل کیا، جس سے 2023 تک 80 فیصد آر او ڈبلیو کلیئرنس، اگست 2024 تک 100 فیصد فاؤنڈیشن، تعمیر اور سٹرنگ کی تکمیل، اور ستمبر 2024 میں ٹرانسمیشن لائنوں کی کامیاب چارجنگ۔ اس طرح عمل درآمد کی رفتار کو بحال کیا گیا اور ایم یو ایم ایل پروجیکٹ کے بروقت کمیشن کو یقینی بنایا گیا۔

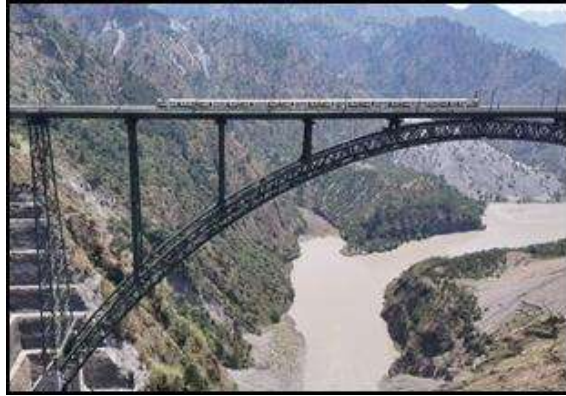
• 400 کے وی ڈی/سی ٹیسٹا III-کشن گنج ٹرانسمیشن لائن (214 کلومیٹر) ایک بین ریاستی ٹرانسمیشن سسٹم (آئی ایس ٹی ایس) پروجیکٹ ہے جسے سکم میں شروع کئے گئے ہائیڈرو اثاثوں سے بجلی نکالنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کس طرح پرگتی انجینئرنگ کے ڈیزائن کو تبدیل کرنے کے بجائے دائرہ اختیار کی رکاوٹوں کو حل کر کے اور کثیر ایجنسی کے نفاذ کو سیدھا کر کے اعلیٰ سطح کی ہدایات کو فیلڈ لیول ٹیلیوری میں تبدیل کرتی ہے۔ یہ مرکز اور ریاست کے مربوط اقدام کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے جو مستقل آپریشنل کارکردگی کے ساتھ چیلنج والے علاقوں میں رسائی کو یقینی بناتا ہے۔

• این ایچ-344 ایم کے ساتھ یو ای آر-II پروجیکٹ کا تصور دہلی کے سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور ٹریفک کی کارکردگی کو بحال کرنے کے لیے ایک تبدیلی لانے والے اقدام کے طور پر کیا گیا تھا۔ دہلی-این سی آر نقل و حرکت کے لیے اس کی اسٹریٹجک اہمیت کو دیکھتے ہوئے، اس پروجیکٹ کو پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (پی ایم جی) کے تحت قریبی نگرانی کے لیے لیا گیا اور اس کے بعد پرگتی میکانزم کے ذریعے قومی سطح پر اس کا جائزہ لیا گیا۔ پرگتی کی مداخلت دیرینہ بین محکمہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنے میں اہم ثابت ہوئی کیونکہ ہر زیر التواء مسئلے کو تفویض کردہ ذمہ داریوں اور ٹائم لائنز کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر ٹریک کیا گیا تھا۔



- این ایچ-161 کے سنگاریڈی-اکولا-ناندیڑ سیکشن کی چار لیننگ مہاراشٹر میں اکولا (این ایچ-53) سے تلنگانہ میں سنگاریڈی تک 426 کلومیٹر پر محیط ہے، جو واشم، ہنگولی، ناندیڑ اور ڈیگلور سے گزرتا ہے۔ بھارت مالا پریوجنا کے تحت اندور-حیدرآباد اقتصادی راہداری کا حصہ بننے والی یہ اسٹریٹجک شاہراہ وسطی اور جنوبی ہندوستان کے بڑے شہری اور اقتصادی مراکز کے درمیان ہموار رابطہ فراہم کرتی ہے۔ اس پروجیکٹ کو پرگتی پورٹل تک وسعت دی گئی ہے۔ مربوط اقدام نے تمام متعلقہ فریقین-ریاستی حکام، ضلعی انتظامیہ اور پروجیکٹ کے حامی-کو واضح ٹائم لائنز اور جوابدہی کے ساتھ ایک واحد نفاذ کے فریم ورک پر لانے کی کوشش کی ہے۔ چھ ماہ کے مختصر عرصے میں ان دیرینہ مسائل کا حل پیچیدہ بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور مقررہ وقت پر فراہمی میں پرگتی میکانزم کے تبدیلی لانے والے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔

- جموں-ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک پر کام اکتوبر 1994 میں شروع ہوا جب کہ منظوری کی تاریخ 31 مارچ 1994 تھی لیکن مشکل خطوں، اراضی کے حصول کی رکاوٹوں، جنگلات کی منظوری اور سلامتی سے متعلق چیلنجوں کی وجہ سے تقریباً 25 سالوں تک پیش رفت سست رہی۔ پرگتی کے تحت پروجیکٹ کا جائزہ لینے کے بعد، اہم منظوریوں میں تیزی لائی گئی، اور مربوط کارروائی کے ذریعے رکاوٹوں کو دور کیا گیا، جس کے نتیجے میں وادی کشمیر میں پروجیکٹ اور آپریشنل ریل کنیکٹوٹی کی تکمیل ہوئی۔



- این ایچ-75 (سیکنڈ-5) کے کھجوری-وندھم گنج سیکشن کی چار لیننگ جھارکھنڈ میں شاہراہوں کی حکمت عملی کے لحاظ سے ایک اہم اپ گریڈیشن پہل کی نمائندگی کرتی ہے، جس کا مقصد علاقائی اور بین ریاستی سڑک رابطے کو مضبوط کرنا ہے۔ پرگتی کی قیادت میں نگرانی کی قدر اس منصوبے کی مزید پیچیدہ بعد کے مراحل کے ذریعے رفتار کو برقرار رکھنے کی صلاحیت سے ظاہر ہوتی ہے۔ اگست 2024 میں پرگتی کے جائزے سے

قبل جسمانی پیش رفت 44.4 فیصد تک پہنچ گئی تھی، اور اس کے بعد 92.02 فیصد تک بڑھ گئی، جس میں مستقل عمل درآمد اور موثر ایشو مینجمنٹ کا مظاہرہ کیا گیا۔ ایک ایسے مرحلے پر جہاں بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو اکثر زمین، کلیئرنس اور ہم آہنگی کے چیلنجوں کی وجہ سے التوا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مسلسل پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کس طرح ریاستی اور ضلعی سطح پر اعلیٰ سطحی نگرانی اور مربوط کارروائی نے جمود کو روکنے میں مدد کی اور کاموں کے بروقت استحکام کو یقینی بنایا۔

- ممبئی ٹرانس ہاربر لنک (ایم ٹی ایچ ایل) جسے سرکاری طور پر اٹل بھاری واجپئی سیوری-نوا شیوا اٹل سینو کا نام دیا گیا ہے، ہندوستان کے سب سے زیادہ تبدیلی لانے والے شہری نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کے اقدامات میں سے ایک ہے۔ حکومت ہند، حکومت مہاراشٹر، اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) کے مالی تعاون سے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کے ذریعہ نافذ کیا گیا پروجیکٹ ہندوستان کے سب سے طویل سمندری پل کی نمائندگی کرتا ہے، جو 21.8 کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے، اور قومی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک میں ایک تاریخی اضافہ ہے۔ پرگتی میکانزم کے تحت رہنمائی میں، پروجیکٹ ایک نظم و ضبط، مقررہ وقت کے پابند گورننس فریم ورک کے ذریعے آگے بڑھا جس نے ابتدائی ادارہ جاتی صف بندی اور مستقل عمل درآمد کی رفتار کو یقینی بنایا۔



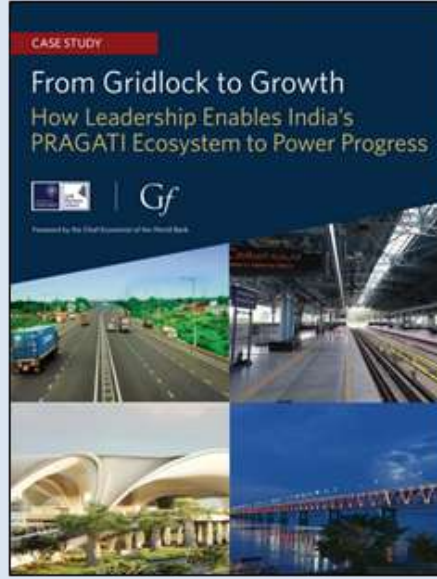
- گیل (انڈیا) لمیٹڈ کے ذریعے نافذ کردہ جگدیش پور-ہلدیہ اور بوکارو-دھامرا قدرتی گیس پائپ لائن (جے ایچ بی ڈی پی ایل) ایک کراس کنٹری پائپ لائن پروجیکٹ ہے جو نیشنل گیس گرڈ کو مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان تک پھیلاتا ہے۔ پرگتی کے بعد، کمیشننگ جہاں بھی تکنیکی طور پر ممکن ہو وہاں آگے بڑھی، جبکہ غیر حل شدہ حصوں کو وزیر اعظم کے دفتر، کابینہ

سیکرٹریٹ، اور ڈی پی آئی آئی ٹی میں منظم نگرانی چکروں کے ذریعے ”اعلیٰ ترجیحی حیثیت“ تک بڑھا دیا گیا، جس میں ریاستی حکومتوں کو ضلعی سطح پر زیر التواء معاملات کو حل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ترتیب وار انحصار سے ماڈیولر عمل درآمد کی طرف اس تبدیلی نے عمل درآمد کی رفتار کو تبدیل کر دیا اور پروجیکٹ کو تاخیر سے تیاری سے تکمیل کے قریب جانے کے قابل بنا دیا۔

پرگتی: منصوبوں پر تیزی سے عمل آوری پر عالمی سطح کی کیس اسٹڈی

آکسفورڈ کے سیڈ بزنس اسکول کا ایک تاریخی کیس اسٹڈی، جس کا عنوان ہے ”گرڈ لاک سے ترقی تک: قیادت کس طرح ہندوستان کے پرگتی ماحولیاتی نظام کو طاقت کی ترقی کے قابل بناتی ہے“، پرگتی کو اس طرح اجاگر کرتا ہے:

- ٹرانسفارمیٹو ڈیجیٹل گورننس پلیٹ فارم جس نے سینئر سطح کے جوابدہانہ اور طویل عرصے سے زیر التواء انفراسٹرکچر اور سماجی شعبے کے منصوبوں کو مضبوط کیا ہے۔
- وقت مقررہ میں پروجیکٹ کی نگرانی اور بین حکومتی تال میل کے لیے عالمی معیار اور ”حقیقت کو جانچنے کا واحد ذریعہ“۔
- ترقی پذیر معیشتوں کے لیے عالمی بہترین عمل اور نقل پذیر ماڈل، جو بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، اقتصادی ترقی اور عوام کے اعتماد کو بہتر بنا سکتا ہے۔
- امداد باہمی والی وفاقییت میں ادارہ، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ اور مرکزی وزارتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا، منصوبوں پر غیر سیاسی، یکساں توجہ کو یقینی بنانا۔



کثیر جہتی اثرات

بنیادی ڈھانچے کی فراہمی پر پرگتی کا اثر چار جہتوں میں نظر آتا ہے:

اقتصادی: تاخیر سے نہ صرف قیمتوں میں اضافے اور لاجسٹک چرن کے ذریعے پروجیکٹ کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ وہ مسافروں کی زیادہ نقل و حرکت اور تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے پیدا ہونے والے ان اثاثوں کے معاشی منافع کو بھی ملتی کر دیتے ہیں۔ مسئلے کے حل اور تکمیل کو تیز کر کے پرگتی ان منافع کو جلد آن لائن لانے میں مدد کرتی ہے اور سرمایہ کاری کیے گئے ہر روپے کی قیمت کو بہتر بناتی ہے۔

سماجی: تیزی سے تکمیل کا مطلب کمیونٹیز کو پہلے فائدہ پہنچانا ہے۔ بہتر سڑکیں دور دراز کے علاقوں کو اسکولوں، اسپتالوں اور بازاروں سے جوڑتی ہیں؛ ریل روابط، پل، اور لاجسٹک اپ گریڈ مقامی کاروبار اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مجموعی اثر ایک زیادہ جڑا ہوا ہندوستان ہے۔ جہاں رسائی، مواقع اور معیار زندگی ان طریقوں سے بہتر ہوتا ہے جو عام شہری محسوس کر سکتے ہیں۔

ماحولیات: جدید کاری پائیداری کی قیمت پر نہیں آسکتی۔ پرگتی تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے ماحول سے متعلق تیزی سے فیصلہ سازی میں مدد کر کے ذمہ دارانہ ترقی کی حمایت کرتی ہے، جس سے بچنے کے قابل وقت کی حد کو کم کیا جاسکتا ہے جو اخراج اور وسائل کے استعمال میں اضافہ کر سکتا ہے۔ پی ایم گتی شکتی

جنگلات، جنگلی حیات اور ماحولیاتی حساس علاقوں کو ایک ہی جی آئی ایس پلاننگ کینوس پر رکھتی ہے، لہذا کسی پروجیکٹ کو حتمی شکل دینے سے پہلے ماحولیاتی حساسیت نظر آتی ہے۔ یہ ابتدائی مرئیت صف بندی کی منصوبہ بندی، سائٹ کی مناسبت اور تعمیل کی جانچ کو قابل بناتی ہے۔ لہذا ایجنسیاں حساس رہائش گاہوں سے بچنے اور ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے متبادل صف بندی اور تخفیف کو پہلے سے ڈیزائن کر سکتی ہیں۔ اور ڈیجیٹل جائزے اور ویڈیو کانفرنسنگ پر انحصار کرنے سے، یہ کاربن سے بھرپور سفر کی ضرورت کو کم کرتا ہے۔

مثبت حکمرانی: پرگتی صرف پروجیکٹوں کو تیز کرنے تک ہی محدود نہیں ہے۔ یہ ڈیلیوری کے کلچر کو مضبوط کرتی ہے۔ یہ شفافیت، مقررہ وقت پر جوابدہانہ اور بین حکومتی ہم آہنگی کو مضبوط کرتا ہے، اور اس سے محکموں میں عمل میں بہتری لانے میں مدد ملی ہے۔ ایسا کرنے میں، یہ وسیع تر جدید کاری اور ان اقدامات کے لیے ایک انٹیریور کے طور پر کام کرتا ہے جن کا مقصد ملک بھر میں ترقی کے فوائد کو مزید یکساں طور پر بڑھانا ہے۔

پرگتی @50

جیسے ہی پرگتی نے اپنی میٹنگ کا 50 واں سنگ میل حاصل کیا، یہ اس بات کی ایک واضح مثال کے طور پر کھڑا ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی سے چلنے والی قیادت، تعاون پر مبنی وفاقی اور مسلسل نگرانی قومی سطح پر ارادوں کو نتائج میں تبدیل کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے میٹنگ کے دوران سڑک، ریلوے، بجلی، آبی وسائل اور کوئلہ سمیت تمام شعبوں میں پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ یہ پروجیکٹ 5 ریاستوں میں پھیلے ہوئے ہیں، جن کی مجموعی لاگت 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ یہ گزشتہ دہائی کے دوران حکمرانی کی ثقافت میں ہندوستان کی گہری تبدیلی کی علامت کے طور پر کام کرتا ہے۔

حوالہ جات

وزیر اعظم کا دفتر

پی آئی بی ریسرچ

(ش ح -ع و- ش ه ب)

U.No. 572